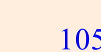


382

آیات نمبر 25 تا 34 میں اس حقیقت کا بیان کہ مشرکین بھی اس بات پر مکمل یقین رکھتے ہیں کہ آسمانوں اور زمین کا خالق اللہ ہی ہے لیکن پھر بھی شرک کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ لوگ جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو اللہ ہی کو پکارتے ہیں لیکن جب وہ انہیں مشکل سے نجات عطا کر دیتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہیں۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، وہ سب کچھ جاننے والا ہے

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے بنایا ہے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٥ آپ کہہ دیجئے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٢٦ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس سب کا مالک اللہ ہی ہے، بلاشبہ اللہ سب سے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے وَ لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اور جتنے درخت روئے زمین پر ہیں اگر لکھنے کے لئے ان سب کے قلم بن جائیں اور سمندر روشنائی بن جائے پھر اس میں مزید سات سمندر اور شامل ہو جائیں تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٧ بلاشبہ اللہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ تم سب کو پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا تو اللہ کے لئے بس ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝٢٨ بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ



النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ
اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا
ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ
ان میں سے ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا اور یہ کہ اللہ ان تمام کاموں سے باخبر ہے
جو تم کرتے ہو ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ اور یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ ہی حق ہے
اور یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا جن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں وہ سراسر باطل ہیں اور اللہ
ہی عالی مرتبت اور بزرگ و برتر ہے رکوع [٣] اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي
الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ کیا تم نہیں دیکھتے کہ سمندر میں
کشتیاں اللہ ہی کے فضل سے چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾ بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے
اور شکر بجالانے والے شخص کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ اور جب کبھی سمندر کی موجیں
ان لوگوں کی کشتیوں پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو یہ لوگ خالص اللہ ہی پر
اعتقاد کرتے ہوئے اسے پکارنے لگتے ہیں فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ۭ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو ان میں سے کم ہی لوگ ہیں
جو راہ راست پر قائم رہتے ہیں وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٢﴾
اور ہماری قدرت کی نشانیوں کا تو بس وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بڑے بدعہد اور

ناشکر گزار ہیں　يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو اور اس دن سے ڈرو جب نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آسکے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کام آسکے گا یہی بات سورۃ تحریم [66:6] میں ایک مختلف پیرائے میں بیان کی گئی ہے کہ تم اس زندگی ہی میں اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچانے کا اہتمام کرو۔　اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے سو اس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ مبتلا کر دے اور دھوکہ باز شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے　اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ حاملہ عورتوں کے رحم میں ہے　وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۳۴ اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ اسے کس سرزمین میں موت آئے گی ، بے شک اللہ ہی سب باتوں کو جاننے والا اور ہر چیز سے باخبر ہے　رکوع [۴]

